قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ

کہا چودھریوں نے ان کی قوم کے جو بڑے بنتے تھے، "ہم لوگ ضرور نکال دیں گے تم کو اے شعیب،

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ

اور جو ایمان لائے ہیں تمہارے ساتھ ہماری آبادی سے، یا تم کو گھوم پھر کر آنا ہوگا ہمارے دھرم میں۔"

قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ

جواب دیا، "کیا گو ہم اسے برا جانیں؟"۔● ۔۔ "بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا اگر

عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ

گھوم پڑے تمہارے دھرم میں، بعد اس کے کہ بچا رکھا ہے ہم کو اللہ نے اس سے۔ اور ہم لوگوں کا کیا کام کہ

اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ

گھوم گریں اس میں، مگر یہ کہ اللہ چاہے ہمارا پالنے والا۔ ہمارے پروردگار کو ہر چیز کا علم

عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ

وسیع ہے۔ اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا۔ پروردگار کھول دے ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق،

وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

اور تو بہتر فاتح ہے"● اور بولے چودھری لوگ ان کی قوم کے جنھوں نے کفر کیا تھا،

لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

"کہ اگر تم لوگ کہا مانا کیے شعیب کا، تو بیشک اس وقت تو تم بھی گھاٹے میں رہو گے" تو دبوچا ان کو زلزلہ نے،

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ

تو رہ گئے اپنے گھر میں منہ کے بل پڑے● جنھوں نے جھٹلایا تھا شعیب کو، جیسے

لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

بسے ہی نہ تھے اس میں۔ جنھوں نے جھٹلایا شعیب کو وہ لٹ گئے●

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ

تو شعیب ان سے ہٹ گئے، اور کہا کہ "اے قوم بیشک میں نے تو پہنچا دیا تم کو اپنے پروردگار کے پیغام اور

نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

خیر خواہی کی تمہاری۔ پھر میں کس طرح افسوس کروں کافر قوم پر"● اور نہیں بھیجا ہم نے

فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

کسی آبادی میں کوئی نبی، مگر یہ کہ گرفتار کیا اس کے رہنے والوں کو ناداری و بیماری میں، کہ وہ

يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا

گڑگڑائیں● پھر بدل دیا ہم نے خرابی کی جگہ خوبی کو، یہاں تک کہ بھرپور ہوگئے،

وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّ

اور بولے کہ ہوتی رہی ہے ہمارے باپ دادوں کو بھی ناداری و بیماری، تو پکڑا ہم نے ان کو اچانک، اور

هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا

وہ بے خبر ہیں● اور اگر آبادیوں والے مان جاتے اور ڈر جاتے، تو ہم کھول دیتے

عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ

ان پر برکتیں آسمان و زمین کی۔ لیکن انھوں نے جھٹلایا، تو ہم نے گرفتار

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا

کرلیا سزا میں جو وہ کمارہے تھے● تو کیا بچاؤ پاگئے آبادیوں والے؟ کہ آجائے ان پر ہمارا عذاب

بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

رات کو اور وہ سورہے ہیں● کیا بچاؤ پاگئے آبادیوں والے؟ کہ آئے ان پر ہمارا

بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ

عذاب دن چڑھے اور وہ کھیل میں لگے ہیں● کیا مطمئن ہوگئے اللہ کی ڈھیل سے؟ تو اللہ کی ڈھیل سے

مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ ع اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ ۲ ۱۲ ۲

مطمئن نہیں ہوتے، مگر تباہ ہوجانے والی قوم● کیا نہ سوجھا انھیں جو وارث ہوئے

الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ

زمین کے وہاں والوں کے بعد، کہ اگر ہم چاہیں تو اور مصیبت ڈال دیں ان کے گناہوں پر۔

وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى

اور چھاپ لگادیں ان کے دلوں پر تو وہ کچھ نہ سنیں● یہ آبادیاں ہیں کہ

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

بتاتے ہیں ہم تم کو ان کے واقعات۔ اور بیشک آئے انکے پاس انکے رسول روشن دلیلوں کے ساتھ۔

فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ

تو وہ کبھی نہ ہوا کہ مان جاتے جس کو پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح چھاپ لگا دیتا ہے اللہ

عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ

کافروں کے دل پر● اور نہیں پایا ہم نے ان کے اکثر میں کوئی بات کی پختگی۔

وَاِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اور ہاں پایا ہم نے ان کے اکثر کو بے کہے والے● پھر بھیجا ہم نے ان سب کے بعد

مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ

موسیٰ کو، ہماری نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اسکے گروہ کی طرف، تو انھوں نے اندھیر مچایا ان نشانیوں کے ساتھ، تو دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ

کہ کیا ہوا انجام فسادیوں کا● اور کہا موسیٰ نے "اے فرعون

اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰۤى اَنْ لَّاۤ اَقُوْلَ

میں رسول ہوں پروردگار عالم کا● میرا فرض ہے کہ نہ بولوں

عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ

اللہ پر مگر ٹھیک بات۔ بیشک میں آیا ہوں تمہارے پاس دلیل کے ساتھ تمہارے پروردگار کی، تو چھوڑ دے

مَعِيَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ

میرے ساتھ بنی اسرائیل کو"● وہ بولا "کہ اگر کوئی نشانی لے کر آئے ہو، تو اس کو

بِهَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ

لاؤ، اگر سچے ہو"● تو ڈال دیا اپنے عصا کو، تو اسی وقت

ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع ۱۳ ۱۵ ۳

وہ صاف اژدہا ہے● اور اپنا ہاتھ نکالا تو خود بخود روشن ہے، ہر دیکھنے والے کی نظر میں●

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ

بولے چودھری لوگ قوم فرعون کے، "کہ بیشک یہ ضرور جادوگر اور جادو کی وِدّیا والے ہیں● چاہتے

اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَ

ہیں کہ تم کو نکال دیں تمہارے ملک سے، تو کیا مشورہ دیتے ہو"● سب نے کہا "کہ ان کو اور

اَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِی الْمَدَآىِٕنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِیْمٍ ﴿۱۱۲﴾

انکے بھائی کو روک لو، اور تمام شہروں میں دوڑ والوں کو بھیج دو ● کہ لے آئیں تمہارے پاس سارے جادوگر منتریوں کو" ●

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْۤا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۳﴾

اور آ گئے جادوگر لوگ فرعون کے پاس، بولے "کہ بیشک ہمیں انعام ملے اگر ہم جیت گئے" ●

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا یٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِیَ

بولا "ہاں۔ اور تم پھر ہمارے مقرب ہو" ● بولے "اے موسیٰ یا تم ڈالو

وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا سَحَرُوْۤا

یا یہ ہو کہ ہم ڈالیں" ● کہا، "تم لوگ ڈالو" ۔ تو جب ڈالا، جادو

اَعْیُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَیْنَاۤ

کر دیا لوگوں کی آنکھوں کو اور ان سب کو ڈرا دیا، اور بڑا جادو کر لائے ● اور وحی فرما دی ہم نے

اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ۚ ﴿۱۱۷﴾

موسیٰ کی طرف، "کہ ڈال دو اپنا عصا" تو وہ اسی وقت نگلے جا رہا ہے ان کی گڑھنت کو ●

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۚ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ

تو حق ہو کر رہا اور ملیا میٹ ہو گیا جو وہ کرتے تھے ● تو ہار ہو گئی ان کی وہاں، اور

انْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ ۚ وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ۚ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ

پلٹے ذلیل ● اور ڈال دیئے گئے جادوگر لوگ سجدہ کرتے ہوئے ● سب نے کہا، کہ "ہم مان گئے

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

پروردگار عالم کو" ● پروردگار موسیٰ و ہارون کا ● بولا فرعون "کہ تم نے مان لیا، اس کے

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِی الْمَدِیْنَةِ

پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں؟ بیشک یہ سب ضرور فریب ہی فریب ہے، جو تم نے کر رکھا ہے شہر میں،

لِتُخْرِجُوْا مِنْهَاۤ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ

تا کہ نکال دو شہر والوں کو اس سے، تو جلد تم جان لو گے ● ضرور میں کاٹ لوں گا تمہارے ایک طرف کے ہاتھ،

وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ

اور ایک طرف کے پاؤں، پھر تم سب کو سولی دے دوں گا" ● سب نے کہا، "کہ بیشک ہم سب

اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا

اپنے پروردگار کی طرف پھرنے والے ہیں● اور کیا چیز ہماری بری لگی تجھ کو، سوا اسکے کہ ہم نے مان لیا اپنے پروردگار کی نشانیوں کو

لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَقَالَ

جب وہ ہمارے سامنے آگئیں۔ پروردگار انڈیل دے ہم پر صبر کو اور خاتمہ کر ہمارا مسلمان ہی"● اور بولے

الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى

چودھری لوگ قوم فرعون کے، "کہ کیا چھوڑ دو گے موسیٰ اور ان کی قوم کو؟ کہ فساد مچائیں

الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْىٖ

ملک میں اور چھوڑ دیں تم کو اور تمہارے معبودوں کو" بولا "بہت جلد ہم کاٹ کے رکھ دینگے انکے بیٹوں کو اور زندہ

نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا

رکھیں گے لڑکیوں کو، اور بیشک ہم انکے اوپر غالب ہیں"● کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے "کہ مدد طلب کرو

بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

اللہ سے، اور صبر کرو۔ بیشک زمین اللہ کی ہے۔۔ وارث بنا دیتا ہے جسے چاہتا ہے اپنے بندوں سے۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ

اور انجام بخیر ڈرنے والوں کیلئے ہے"● سب نے کہا، کہ "دکھ تو ہمیں دیا گیا آپ کے آنے سے بھی پہلے اور

بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ

پیچھے" تسکین دی انھوں نے، "کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تباہ کر دے تمہارے دشمن کو، اور

يَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ

تم کو ملک میں حاکم کر دے، پھر تم کو مہلت دے، کہ کیا کرتے ہو"● اور بے شک دھرا ہم نے

فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

آل فرعون کو برسوں کے قحط، اور پھلوں کی کمی میں، کہ اب نصیحت پائیں●

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

تو جب آتی ان تک اچھی حالت، تو "کہتے کہ یہ ہمارا حق ہے" اور ان کی مصیبت بنتی کوئی برائی،

يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ

تو بدشگونی بناتے موسیٰ کی، اور جو انکے ساتھ تھے۔ یاد رکھو کہ انکے شگون کی شامت اللہ کے پاس ہے۔

لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ
لیکن ان کے اکثر بےعلم ہیں● اور کہنے لگے "کہ کچھ بھی نشانی لاؤ تا کہ اس کا جادو
لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ
ہم پر چلادو، تو بھی ہم نہ مانیں گے"● تو بھیج دیا ہم نے ان پر طوفان،
وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا
اور ٹڈی، اور کیڑے، اور مینڈکیں، اور خون، الگ الگ معجزے۔۔۔ تو وہ سب بڑا
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى
بنا کئے، اور تھے سب مجرم● اور جب آپڑتا ان پر عذاب، کہتے "کہ اے موسیٰ دعا
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ
کرو ہمارے لئے اپنے پروردگار سے، کہ تمہارے پاس اسکا عہد ہے۔ اگر ہٹا دیا تم نے ہم سے عذاب کو، تو ہم
لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ
مان ہی جائینگے تم کو، اور ضرور چھوڑ دینگے تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو"● پھر جب ہم نے ہٹا دیا ان سے
اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
عذاب کو ایسی مدت تک جسکو وہ پائینگے، تو اب وہ عہد توڑ رہے ہیں● پس ہم نے ان سے بدلہ لیا، تو ان کو ڈبو
فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا
دیا دریا میں، کیونکہ بیشک انھوں نے جھٹلایا تھا ہماری نشانیوں کو، اور اس سے بےخبر تھے● اور مالک بنا دیا
الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا
ہم نے اس قوم کو جو کمزور کر دیئے گئے تھے، اُس ملک کے پورب و پچھّم کا، جس میں
الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ
برکت دے رکھی ہے ہم نے۔ اور پورا ہو گیا تمہارے پروردگار کا وعدۂ نیک بنی اسرائیل پر۔۔
بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا
جو انھوں نے صبر کیا۔ اور ڈھا دیا ہم نے جو بناتے تھے فرعون اور اس کی قوم، اور جو چنائی
يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰي قَوْمٍ ع
کرتے تھے● اور پار کر دیا ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے، تو وہ آئے ایسی قوم پر

يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا

جو آسن لگائے ہیں اپنے بتوں پر۔ بولے، "اے موسیٰ ہمارا بھی معبود بنادو جس طرح ان کے

لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝۱۳۸ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ

معبود ہیں۔" جواب دیا، کہ "بے شک تم لوگ جاہل ہو" ● "یہ لوگ جس میں لگے ہیں وہ برباد

فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۳۹ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّ

کیا ہوا ہے، اور ان کے کرتوت ناحق ہیں" ● کہہ دیا، کہ "کیا اللہ کے غیر کو تجویز کروں تمہارا

هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۴۰ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

معبود، حالانکہ اس نے تم کو بڑھنتی دی اوروں پر" ● اور جبکہ بچالیا تھا ہم نے تم کو فرعونیوں سے،

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ

تمہیں بری مار ماریں۔ تمہارے بیٹوں کو جان سے مار ڈالیں، اور عورتوں کو بچا رکھیں۔

ع ۱۴ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۱۴۱ ع وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ

اور اس میں تمہارے پروردگار کی بڑی آزمائش ہے ● اور ہم نے وعدہ فرمایا موسیٰ سے تیس

لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ

رات کا، اور مکمل کر دیا میعاد کو دس ملا کر، تو ان کے پروردگار کا پورا وعدہ ہوا چالیس رات کا۔ اور کہا

مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ

موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون کو، "کہ ہمارے جانشین رہنا ہماری قوم میں، اور اصلاح کرتے رہنا، اور

سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۱۴۲ وَلَمَّا جَاۗءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ

فسادیوں کی راہ نہ چلنا" ● اور جب آ گئے موسیٰ ہمارے وعدہ پر، اور کلام فرمایا ان سے انکے پروردگار نے،

قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى

عرض کیا، "پروردگارا تو اپنے کو مجھے دکھا دے، کہ میں تجھے دیکھ لوں"۔ فرمایا "تم ہرگز دیکھ نہیں سکتے۔ ہاں نگاہ کرو پہاڑ کی طرف،

الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ

تو اگر ٹھہرا رہا اپنی جگہ، تو جلد تم مجھے دیکھ لوگے"۔ پس جب تجلی فرمائی ان کے پروردگار نے

لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ

پہاڑ پر، تو کر دیا اس کو ریزہ ریزہ، اور گرے موسیٰ بے خود۔ پھر جب افاقہ ہوا، تو کہا کہ "پاک ہے تو۔

تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ

میری توبہ ہے تیرے یہاں، اور میں پہلا مومن ہوں" ● فرمایا "اے موسیٰ بیشک میں نے چن لیا تم کو

عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ

اوروں سے اپنے پیغاموں اور کلام سے ۔ تو لے لو جو کچھ میں نے تم کو دیا، اور شکر گزار

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ

رہو" ● اور لکھ دیا ہم نے انکے لئے تختیوں میں ہر چیز کی نصیحت، اور

تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا

ہر چیز کی تفصیل۔ تو اس کو مضبوطی سے لو اور حکم دو اپنی قوم کو کہ اختیار کریں

بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ

اسکی خوبیوں کو۔ بہت جلد دکھادوں گا میں تم کو نافرمانوں کے گھر ● اور بہت جلد پھیر دوں گا میں اپنی آیتوں کی طرف

الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ

سے انہیں، جو بڑائی کی ڈینگ لیتے ہیں زمین میں ناحق۔ اور اگر وہ ساری نشانی

اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ

دیکھ لیں تو بھی نہ مانیں۔ اور اگر راہ ہدایت دیکھیں تو اسے راہ نہ بنائیں۔

وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا

اور اگر دیکھ پائیں گمراہی کی راہ، تو چل پڑیں۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَاۗءِ

ہماری آیتوں کو اور اس سے غفلت برتتے تھے ● اور جنھوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور آخرت

الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع ۱۷

کے ملنے کو، اکارت گئے ان کے سب عمل۔ انھیں بدلہ نہ دیا جائے گا، مگر جو ان کے کرتوت تھے ●

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ

اور گڑھ لیا قوم موسیٰ نے ان کے بعد اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا، مورتی گائے کی طرح

خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اتَّخَذُوْهُ وقف لازم

بولتی۔ کیا یہ انھوں نے نہ دیکھا؟ کہ وہ نہ ان سے بولے اور نہ راہ بتائے انھیں ۔۔۔ اس کو بنالیا،

وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا

اور بڑے اندھیر کے لوگ تھے● اور جب اپنے ہاتھوں شرمندگی میں گرے، اور دیکھ لیا کہ بیشک بہک گئے تھے،

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

کہنے لگے، "اگر رحم نہ فرمایا ہم پر ہمارے پروردگار نے، اور ہم کو بخش نہ دیا، تو ہم دیوالئے ہو گئے"●

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ

اور جب لوٹے موسیٰ اپنی قوم کی طرف بڑے غصہ میں رنجیدہ، بولے "کہ بُری جانشینی کی تم نے میری

مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ

میرے بعد، کیا تم نے حکمِ پروردگار سے جلد بازی کر دی"، اور تختیاں ڈال دیں۔ اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر

اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا

اپنی طرف کھینچنے لگے، انھوں نے کہا، کہ "اے میرے ماں جائے، بیشک قوم نے مجھ کو کمزور جانا اور قریب

يَقْتُلُوْنَنِيْ ۠ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ

تھا کہ مجھ کو قتل کر ڈالیں، تو ہنسنے نہ دیجئے مجھ پر دشمنوں کو، اور نہ مجھ کو ان ظالموں میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۠

شمار کیجئے"● تو کہا موسیٰ نے، کہ "پروردگار! بخش دے مجھے اور میرے بھائی کو اور جگہ دے ہم کو اپنی رحمت میں،

وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ ع ۷

اور تو سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے"● بیشک جنھوں نے بنایا تھا بچھڑا کو بہت جلد پہنچے گا ان تک

غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

غضب ان کے پروردگار کا، اور رسوائی دنیاوی زندگی میں۔ اور اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں

الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ

گڑھنت والوں کو● اور جنھوں نے برائیاں کیں اور توبہ کر لی اس کے بعد، اور

اٰمَنُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ

ایمان لے آئے، تو بیشک تمہارا پروردگار اس کے بعد غفور رحیم ہے● اور جب تھما

مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ

موسیٰ کا غضب، تو اٹھا لیا تختیوں کو، اور اس کے نوشتہ میں ہدایت و رحمت ہے

لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ

انکے لئے، جو اپنے پروردگار سے کانپتے ہیں● اور چنا موسیٰ نے اپنی قوم کے ستر

رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

مرد ہمارے وعدہ کیلئے۔ پس جب پڑا انھیں زلزلہ، عرض کیا پروردگارا "اگر تو چاہتا تو

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ

ان کو پہلے ہی ہلاک کر دیتا اور مجھ کو بھی۔ کیا برباد کرے گا تو ہم کو اس کے بدلے، جو ہم میں سے

اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاۗءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ

بیوقوفوں نے کیا، یہ صرف تیری آزمائش ہے۔ اُس سے جسکی چاہے گمراہی بتادے اور جسکو چاہے راہ دیدے۔

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ

تو ہمارا مولیٰ ہے، تو ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے● اور تقدیر

لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ

لکھ دے ہماری بھلی اس دنیا میں اور آخرت میں، بیشک ہم نے تیری راہ پائی"۔ فرمایا

عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ

"میرا عذاب! بھیجوں جس پر چاہوں، اور میری رحمت ہر چیز سے وسیع ہے۔

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا

تو بہت جلد اسے لکھ دوں گا انکے لئے جو ڈریں اور زکوٰۃ دیں اور وہ جو ہماری آیتوں کو

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ

مانیں● جو لوگ پیچھے چلیں اِس رسول نبی اُمّی کے، کہ

يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ

پاتے ہیں جس کو لکھا ہوا اپنے پاس توریت و انجیل میں، کہ حکم دیں ان کو

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ

نیکی کا اور روکیں برائی سے، اور حلال کریں انکے لئے پاکیزہ چیزیں، اور حرام کر

عَلَيْهِمُ الْخَبٰۗىِٕثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ

دیں ان پر گندگیوں کو، اور اتار دیں ان سے ان کے بوجھ، اور سارے طوق جو گلے

عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ

پڑے ہیں۔ تو جو ان کو مان گیا، اور حق تعظیم ادا کیا اور حمایت کی، اور پیروی کی اس نور کی،

الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ع ۱۹

جو ان کے پاس نازل کی گئی ہے، تو وہی لوگ کامیاب ہیں● پکار دو "کہ اے انسان بیشک!

اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

میں اللہ کا رسول ہوں تم سب کی طرف، وہ جس کی آسمانوں اور زمین کی حکومت ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

نہیں ہے کوئی معبود سوا اسکے، وہی جلائے وہی مارے"۔ تو مان جاؤ اللہ کو اور اسکے رسول نبی امی کو،

الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَ

جو مانیں اللہ کو اور اس کے کلمات کو، اور غلامی کرو ان کی، کہ ہدایت پاؤ● اور

مِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَ

قوم موسیٰ میں ایک جماعت ہے جو حق کا راستہ بتائیں، اور اس سے حق انصاف کریں● اور

قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

تقسیم کر دیا ہم نے انھیں بارہ قبیلوں پر الگ الگ گروہ، اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف

اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ

جب پانی مانگا ان کی قوم نے، "کہ اپنا عصا مارو پتھر پر"، تو پھوٹے اس سے

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا

بارہ چشمے۔ بیشک جان لیا سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ۔ اور سایہ ڈال

عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ

دیا ہم نے ان پر بادل کا، اور اتارا ان پر من وسلویٰ کو، "کہ کھاؤ پاکیزہ

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

چیزیں جو ہم نے دی ہیں تم کو"۔ اور انھوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا لیکن اپنا بگاڑتے تھے●

وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ

اور جب کہا گیا ان کو "کہ اس آبادی میں رہو اور یہاں جہاں چاہو کھاؤ

وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيٰٓـئٰتِكُمْ ؕ

اور زبان سے کہو خطا معاف، اور دروازہ میں داخل ہو سجدہ کرتے ہوئے، تو بخش دینگے ہم تمہاری خطائیں۔

سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ

بہت جلد زیادہ دینگے ہم مخلص بندوں کو" ● تو بدل دیا جنھوں نے ان میں سے اندھیر مچایا بات کو اس کے خلاف

الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا

جوان کو بتایا گیا تھا، تو بھیج دیا ہم نے ان پر عذاب آسمان سے جو اندھیر کر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ع ۲۰ ۵ ۷

رہے تھے ● اور ان سے پوچھو اس آبادی کو دریا کے کنارے کی۔۔۔

اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا

جبکہ وہ قانون سے باہر ہو جاتے تھے سنیچر میں، جبکہ مچھلیاں آتیں سنیچر کے دن جھنڈ کے جھنڈ تیرتی،

وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ معانقۃ النصف ۲

اور جس دن سنیچر نہ ہو، تو نہیں آتی تھیں۔ اسی طرح ہم انھیں آزماتے، کیونکہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے ●

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ

اور جب بولا ان کا ایک گروہ" کہ کیوں نصیحت کرتے ہو ان کو، کہ اللہ جن کو تباہ کرنے والا اور

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا

سخت عذاب دینے والا ہے"۔ جواب دیا" کہ اپنی معذرت کیلئے پروردگار سے، اور یونکہ وہ ڈر جائیں" ● تو جب

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا

بھول گئے جس کی نصیحت کی گئی تھی، تو بچالیا ہم نے انھیں جو روکتے تھے گناہ سے، اور پکڑا ہم نے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا

انھیں جو اندھیر کر چکے تھے، برے عذاب میں، کیونکہ وہ نافرمانی کرتے تھے ● پھر جب سرکشی کی

عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ

جس سے روک دیئے گئے تھے، تو ہم نے انھیں ڈانٹا کہ بندر ہو جاؤ ذلیل ● اور جب اعلان عام کر

رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ

دیا تمہارے پروردگار نے، کہ ضرور ان پر بھیجتا رہے گا قیامت تک ایسے کو، جو انھیں برا

الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَ

عذاب دیا کریں۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب والا ہے۔ اور بیشک وہ غفور رحیم ہے● اور

قَطَّعْنٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ

ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے ان کے زمین میں ٹولی ٹولی۔ بعض تو نیکوکار اور بعض ان سے

ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ

الگ۔ اور آزمایا ہم نے ان کو اچھی نعمتوں اور بری مصیبتوں سے، کہ وہ توبہ کرلیں● پھر ان کے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى

بعد ان کے جانشین آئے ناخلف، کہ کتاب کے وارث ہوئے، لے رہے ہیں اِس دنیا کی پونجی،

وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ

اور ڈینگتے ہیں کہ بہت جلد ہم بخشے جائینگے۔ اور اگر آجائے ان کے پاس ایسی ہی اور پونجی تو اسے لے لیں،

اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا

کیا نہیں لیا گیا تھا ان پر کتاب میں مضبوط عہد؟ کہ نہ بولیں اللہ پر

الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ

مگر حق، اور انھوں نے پڑھ لیا ہے جو کچھ اس میں ہے۔ اور دارِ آخرت بہتر ہے انھیں جو ڈریں۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ

تو کیا عقل نہیں رکھتے؟● اور جو لوگ تھامے ہیں کتاب کو، اور قائم رکھا نماز کو،

اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ

تو بیشک ہم نہیں ضائع فرماتے نیکوں کے اجر کو● اور جب ہم نے اٹھا کر کر دیا پہاڑ کو ان کے سر پر، گویا

ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا

سائبان ہے، اور وہ سمجھے کہ وہ ان پر گر پڑے گا، کہ "لو جو ہم نے تم کو دیا ہے مضبوطی سے، اور یاد رکھو

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ۲۱ ع ۹ ۱۱

جو اس میں ہے کہ تم اللہ سے ڈرنے لگو"● اور جب لیا تھا تمہارے پروردگار نے اولادِ آدم کی

ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ

پشت سے ان کی نسل کو، اور انھیں گواہ بنایا تھا انھیں پر، "کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟"

قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا

سب نے کہا تھا، کہ "کیوں نہیں"، "ہم سب گواہ ہیں"، "کہ کہہ ڈالو قیامت کے دن کہ بے شک ہم لوگ

غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً

اس سے بے خبر تھے" ● یا کہہ ڈالو "کہ شرک تو ہمارے باپ دادوں نے کیا تھا پہلے سے، اور ہم ان کی نسل

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ

تھے، ان کے بعد۔ تو کیا تو ہم کو ہلاک کرے گا اس جرم سے جو باطل پرستوں نے کیا" ● اور اسی طرح ہم

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ

تفصیل بیان کرتے ہیں آیتوں کی، اور کہ وہ توبہ کرلیں ● اور پڑھ کر سنا دو انھیں واقعہ اس کا

الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ

جس کو ہم نے دیا تھا آیتیں، پھر وہ ان سے نکل ہی گیا۔ تو پیچھا کیا اس کا شیطان نے، تو ٹھہرا

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى

گمراہوں سے ● اور اگر ہم چاہتے تو بلند فرما دیتے اس کو ان آیتوں کی بدولت، لیکن وہ تو جھک

الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ

پڑا پستی کی طرف، اور لگ گیا اپنی خواہش کے پیچھے۔ تو اسکی مثال ہے جیسے کتے کی طرح، کہ اگر سختی کرو اس پر

يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

تو زبان نکالے، ہانپے، اور اگر اسے چھوڑ دو، تو بھی زبان نکالے ہانپے، یہ مثال ہے اس قوم کی جس نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَاۗءَ مَثَلًا ۨ

ہماری آیتوں کو۔ تو واقعات بیان کردو کہ وہ سوچ سے کام لیں ● بری مثال ہے

الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ

اس قوم کی جس نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو، اور وہ اپنے ہی لئے اندھیر مچاتے رہے ● جسے

يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾

اللہ ہدایت دے، تو وہ ہدایت پر ہے۔ اور جس کی گمراہی بتا دے، تو وہی دیوالئے ہیں ●

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا

اور بے شک ہم نے پیدا فرمایا جہنم کیلئے بہتیرے جن و انسان۔ ان کے دل ایسے ہیں

يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا

جن سے وہ سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ایسی ہیں، کہ ان سے دیکھتے نہیں۔ اور ان کے کان ایسے ہیں، کہ

يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

جن سے سنتے نہیں۔ وہ ہیں گویا چوپائے، بلکہ وہ زیادہ گئے گزرے۔ وہی لوگ

الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا

بے خبر محض ہیں ● اور اللہ کیلئے ہیں سارے اچھے نام، تو اسے پکارو ان ناموں سے، اور ہٹاؤ

الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

انھیں جو کج روی کریں اس کے ناموں میں۔ بہت جلد سزا دیئے جائینگے جو کرتوت کر رکھا تھا ●

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع ۲۲ ۱۰ ۱۲ وَالَّذِيْنَ

اور ہم نے جنھیں پیدا کیا ان میں ایک جمہوریت ہے کہ حق بتائیں، اور حق ہی انصاف کریں ● اور جنھوں

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ۚ وَاُمْلِيْ

نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو، تو بہت جلد تھوڑا تھوڑا کر کے گرائینگے ہم انکو، کہ انھیں خبر ہی نہ ہو ● اور انکو مہلت دونگا

لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۚ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ

۔۔ بیشک میری مکر توڑ تدبیر مضبوط ہے ● کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا ○ کہ انکے ہردم کے ساتھی مالک میں

جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ

جنون نہیں ہے۔ وہ بس کھلے بندوں ڈرانے والے ہیں ● کیا انھوں نے نگاہ نہ کی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى

آسمانوں اور زمین کی مملکت میں، اور جو کچھ پیدا فرمایا اللہ نے اپنے چاہے سے۔ اور یہ کہ شاید

اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

نزدیک آچکی ہو اُن کی موت، تو کس کلام کو اس کے بعد مانیں گے؟ ●

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ

جس کی گمراہی اللہ بتادے، تو اس کا ہادی نہیں۔ اور انھیں چھوڑ دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں

يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا

اندھرایا کریں ● تم سے سوال کرتے ہیں قیامت کے بارے میں "کہ کب مقرر ہے"۔ جواب دیئے دو، کہ

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ ۚ لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ

اسکا علم میرے پروردگار ہی کو ہے۔ نہ ظاہر کریگا اسکو اسکے وقت پر۔۔۔ مگر وہ گراں گزر رہی ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِیْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ یَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِیٌّ عَنْهَا ؕ

اور زمین میں۔ نہ آئے گی تمہارے پاس مگر اچانک۔" تم سے پوچھتے ہیں گویا تم کو خود اس کی کاوش ہے۔

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ

جواب دیدو، "کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے"، لیکن بہتیرے لوگ نہیں جانتے● کہدو

لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ

"کہ نہیں مالک ہوں اپنے نفس ہی کے نفع کا اور نہ ضرر کا، مگر اللہ کے چاہے سے۔ اور اگر میں غیب ہی

الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ ۛؕ اِنْ اَنَا

بتایا کرتا تو اکٹھا کر لیتا خوب مال تم لوگوں کا۔ اور مجھ کو چھو بھی نہ جاتی تمہاری ایذا۔ میں تو بس

اِلَّا نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

ڈرانے والا، اور خوش خبری سنانے والا ہوں، ان کو جو مانیں"● وہ اللہ جس نے پیدا فرمایا تم کو ایک

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا

جان سے، اور نکالا اُسی جان سے اُس کا جوڑا، تا کہ سکون ملے۔ تو جب چھا گیا

حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا

مرد عورت پر، تو وہ حاملہ ہوگئی ہلکی پھلکی، تو چلتی پھرتی رہے اس کو لئے، پھر جب بوجھل پڑی، تو دونوں نے دعا کی

لَىِٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا

اللہ اپنے پالنے والے سے، کہ "اگر تو نے ہم کو نیک اولاد دی، تو ہم ضرور شکر گزار ہونگے"● تو جب دیدی انکو

جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

نیک اولاد، تو بنانے لگے اس کے شریک اس کے دیئے میں۔ تو بہت بلند ہے اللہ ان کے شرک سے●

اَیُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

کیا شریک ٹھہراتے ہیں اسے، جو کچھ بھی پیدا نہ کرے، اور وہ خود پیدا کئے گئے ہوں● وہ شرکاء نہ انکی مدد کر

لَهُمْ نَصْرًا وَّلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

سکیں، اور نہ اپنی مدد کریں● اور اگر انھیں بلاؤ ہدایت کی طرف،

لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿۱۹۳﴾

تو تمہارے ساتھ نہ چلیں۔ تمہارے لئے برابر ہے، خواہ انھیں پکارو، خواہ خاموش رہو ●

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ

بیشک جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر دہائی دیتے ہو، وہ تمہاری طرح سے بندے ہیں،

فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۹۴﴾ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ

"لے اب ان کو پکارو" پھر وہ تمہارا جواب دے دیں، اگر تم سچے ہو● کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے

بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ

چلیں، یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے تھامیں، یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے

بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ

دیکھیں، یا ان کے کان ہیں جن سے سنیں۔ للکار دو "کہ بلاؤ اپنے معبودوں

ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ ﴿۱۹۵﴾ إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي

کو، پھر داؤں چلو، مجھ کو مہلت ہی نہ دو● بیشک میرا مولیٰ اللہ ہے، جس نے

نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِينَ

اتاری کتاب اور وہ نیکوں کا کارساز ہے● اور جن کی

تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ

دہائی دیتے ہو اللہ کو چھوڑ کر، وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے، اور نہ اپنی

يَنْصُرُونَ ﴿۱۹۷﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۖ وَ

مدد کریں"● اور اگر انھیں راہ پر بلاؤ تو نہ سنیں۔ اور

تَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ

تم دیکھو گے کہ وہ تم کو دیکھ رہے ہیں، حالانکہ وہ نہیں دیکھتے● معاف کر دیا کرو،

وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿۱۹۹﴾ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ

اور نیکی کا حکم دیتے رہو، اور جاہلوں سے کنارے رہا کرو● اور اگر شیطان کا کونچا تم

مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۰۰﴾

میں سے کسی کو کونچے، تو اللہ کی پناہ مانگ لے۔ بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے●

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطَٰنِ تَذَكَّرُوا

بیشک جو ڈر والے ہیں، جب لگا انھیں کوئی چرکا شیطان کا، چونک اٹھے،

فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ﴿۲۰۱﴾ وَإِخْوَٰنُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِى الْغَىِّ

فوراً وہ آنکھ والے ہو جاتے ہیں● اور شیطان کے بھائیوں کو شیاطین کھینچے چلے جاتے ہیں گمراہی

ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ﴿۲۰۲﴾ وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِـَٔايَةٍ قَالُوا لَوْلَا

میں، پھر تھمتے نہیں● جب نہ لائے تم ان کے پاس کوئی آیت، تو "بول پڑے کہ خود ہی

اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَآ أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰٓ إِلَىَّ مِن رَّبِّى ۚ هَٰذَا

کیوں نہ بنالیا" جواب دو، "کہ میں صرف وحی ربانی کی پیروی کرتا ہوں" یہ بصیرت

بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰۳﴾

افروز باتیں ہیں تمہارے پروردگار کی طرف سے، اور ہدایت و رحمت انکے لئے جو مان جائیں●

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْءَانُ فَٱسْتَمِعُوا۟ لَهُۥ وَأَنصِتُوا۟ لَعَلَّكُمْ

اور جب پڑھا جائے قرآن، "تو اس کو کان لگا کر سنو، اور چپ رہو، کہ رحم کئے

تُرْحَمُونَ ﴿۲۰۴﴾ وَٱذْكُر رَّبَّكَ فِى نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ

جاؤ"● اور یاد کرو اپنے پروردگار کو، اپنے دل میں، گڑگڑا کر، اور ڈر کر، اور

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْـَٔاصَالِ وَلَا تَكُن

چلّاہٹ سے، کم آواز سے، صبح و شام، اور غفلت

مِّنَ الْغَٰفِلِينَ ﴿۲۰۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

والوں میں نہ رہا کرو● بیشک جو تمہارے پروردگار کے پاس ہیں، نہیں بڑے بنتے

عَنْ عِبَادَتِهِۦ وَيُسَبِّحُونَهُۥ وَلَهُۥ يَسْجُدُونَ ﴿۲۰۶﴾ ع

اسکے پوجنے سے، اور اسکی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کا سجدہ کرتے ہیں●

سُوْرَةُ الْاَنْفَال ۸ مَدَنِيَّة ۸۸ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۷۵ رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

سورۂ انفال مدنیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۷۵ رکوع ۱۰

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْأَنفَالِ ۖ قُلِ الْأَنفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۚ

تم سے پوچھتے ہیں اموالِ غنیمت کے بارے میں، جواب دیدو "کہ اموال غنیمت کے مالک اللہ و رسول ہیں"

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ

تو ڈرتے رہو اللہ کو اور آپس میں صلح رکھا کرو۔ اور کہا مانو اللہ کا اور اس کے رسول کا

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ

اگر تم اس کے ماننے والے ہو● ماننے والے وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا

اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ

گیا، ڈر گئے ان کے دل، اور جب تلاوت کی گئی ان پر اللہ کی آیتیں، بڑھا دیا ان

اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

کے ایمان کو، اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھیں● جو نماز قائم رکھیں

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ

اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس سے خرچ کریں● وہی ہیں ٹھیک ماننے والے۔

لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ كَمَاۤ

انھیں کیلئے درجے ہیں ان کے پروردگار کے یہاں۔ بخشش ہے اور باعزت رزق ہے● جس

اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ

طرح کہ تم کو برآمد کیا تمہارے پروردگار نے تمہارے گھر سے حق کے ساتھ، اور بیشک اہل ایمان کے

الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝۵ يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ

ایک گروہ کو ناپسند تھا● وہ الجھتے تھے تم سے امر حق میں بعد اس کے کہ وہ روشن ہو چکا،

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۶ ؕ وَاِذْ يَعِدُكُمُ

گویا وہ ہانکے جا رہے ہیں موت کی طرف، اور وہ دیکھ رہے ہیں● اور جب کہ وعدہ فرما

اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ

رہا ہے تم سے اللہ، دونوں گروہِ دشمن میں سے ایک، کہ وہ تمہارا ہے، اور تمہاری خواہش یہ، کہ بے خطر گروہ

الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ

تمہارا ہو جائے۔ اور اللہ کا ارادہ یہ، کہ اپنے حق کلموں کو حق کر دکھائے،

وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷ ۙ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ

اور کافروں کو جڑ سے کاٹ دے● تا کہ حق کو حق، اور ناحق کو ناحق فرما دے،

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ﴿۸﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ

گو برا مانیں مجرم لوگ ● جبکہ کہ تم لوگ فریاد کر رہے ہو اپنے پروردگار سے، چنانچہ اس نے قبول فرمالی

لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾ وَمَا

تمہاری، کہ بیشک میں مدد فرمانے والا ہوں تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے لگاتار ● اور نہیں

جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ

کیا یہ اللہ نے، مگر خوش خبری، اور تا کہ اطمینان پا جائیں اس سے تمہارے دل، اور مدد نہیں

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۚ﴿۱۰﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ ع ۱۰ ۱۵

مگر اللہ کی طرف سے۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے ● جب کہ چھائے دے رہا ہے

النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

اونگھ تم پر اپنی طرف سے امن کیلئے، اور گرا رہا ہے تم پر آسمان سے پانی، کہ

لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ

باطہارت کر دے تم کو اس سے اور دور کر دے تم سے شیطان کی ناپاکی، اور تا کہ ڈھارس بندھائے

عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ؕ﴿۱۱﴾ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى

تمہارے دلوں کی، اور تمہیں ثابت قدم کر دے ● جبکہ پوشیدہ حکم بھیج رہا ہے تمہارا پروردگار

الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ

فرشتوں کی طرف، کہ بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں، تو مضبوط رکھو انکو جو ایمان لا چکے، بہت جلد میں ڈالے دیتا

الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا

ہوں کافروں کے دلوں میں رُعب، تو مارو گردن سے اوپر، اور مارو

مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

ان کی ہر ہر پور ● یہ اس لئے کہ انھوں نے مخالفت کی اللہ کی اور اس کے رسول کی،

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾

اور جو مخالفت کرے اللہ اور اس کے رسول کی، تو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ●

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَيُّهَا

یہ شکست کا مزہ تو چکھو، اور بے شک کافروں کیلئے جہنم کا عذاب ہے ● اے وہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ

جو ایمان لا چکے! جب مڈبھیڑ تمہاری ہو کافروں سے لڑائی میں، تو اُدھر پیٹھ

الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ

نہ کرو ● اور جو اس دن پیٹھ پیچھے پھرا، مگر لڑنے ہی کیلئے پینترا بدلتے ہوئے،

اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ

یا اپنے جتھا میں جا ملنے کیلئے، تو بے شک وہ ہو گیا اللہ کے غضب میں، اور اس کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

جہنم ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ● تو تم نے ان کو نہیں مارا۔ ہاں اللہ نے انھیں

قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ

قتل فرمایا۔ اور تم نے خاک نہیں پھینکی جب کہ تم نے پھینکی، لیکن اللہ نے پھینکی۔ اور تا کہ جانچ

الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَاۗءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ

کا انعام دے اس سے ایمان والوں کو اچھے نتیجہ کا۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ● تم یہ لو،

وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ

اور بے شک اللہ کافروں کی چال کو کمزور کر دینے والا ہے ● اگر تم کافر لوگ حق کی فتح مانگتے تھے،

جَاۗءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ

تو بے شک فتح آ گئی۔ اور اگر رک جاؤ تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور اگر پھر

تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـــًٔا وَّلَوْ

ایسا کیا، تو ہم پھر یہی کریں گے۔ اور تمہارے کام نہ آئے گا تمہارا سنگٹھن کچھ، گو

كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ع ۲ ۹ ۱۶

اکثریت ہو۔ اور بے شک اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے ● اے وہ جو ایمان لا چکے!

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾

کہا مانو اللہ کا اور اس کے رسول کا، اور مت پھرو اُس سے جب کہ تم سن چکے ●

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور مت ہو جاؤ اُن کی طرح، جنھوں نے کہا کہ ہم نے سنا، حالانکہ وہ نہیں سنتے ●

إِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِندَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا

بے شک جانوروں میں خراب، اللہ کے نزدیک بہرا گونگا ہے، جسے

يَعْقِلُونَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ

عقل نہیں● اور اگر اللہ جانتا ان میں کچھ بھی خیر، تو ان کو سننے والا کر دیتا۔ اور اگر

أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ﴿۲۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

کان والا کر دیتا، تو وہ ضرور پھر جاتے روگردانی کرتے ہوئے● اے وہ جو ایمان لا چکے!

اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۚ

اپنی حاضری سے جواب دو اللہ اور رسول کا، جب پکار لیں تم کو رسول، اسکے لئے جو تم کو زندہ کر دے۔

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ

اور جان رکھو کہ بے شک اللہ کا درمیان ہے، آدمی اور اسکے قلب کے درمیان، اور بیشک اسی کی طرف

تُحْشَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا

ہانکے جاؤ گے● اور بچو اس شورش سے جو نہیں پہنچتی صرف انھیں کو جنھوں نے

مِنكُمْ خَاصَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَ

اندھیر کیا، اور جان رکھو، کہ بے شک اللہ سخت عذاب فرمانے والا ہے● اور

اذْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ

تم لوگ یاد کرو جب کہ تم تھوڑے، ملک میں کمزور، ڈرتے رہے،

أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم

کہ کہیں اُچک لیں تم کو لوگ، تو ٹھکانہ دیا تم کو اور مضبوط کیا تم کو، اپنی مدد سے، اور روزی فرمائی

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۲۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

تم کو پاکیزہ چیزیں، کہ تم شکرگزار ہو● اے وہ جو ایمان لا چکے! نہ

تَخُونُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۷﴾

خیانت کرو اللہ کی اور نہ رسول کی، اور نہ خیانت کرو آپس کی امانتوں میں، جان بوجھ کر●

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ

اور جان رکھو کہ تمہارا مال، تمہاری اولاد، فتنہ ہی ہے۔ اور بے شک اللہ

عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۲۸﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ ع ۳ ۹ ۱۷

کے یہاں بڑا اجر ہے● اے وہ جو ایمان لا چکے! اگر ڈرا کرو اللہ سے، تو بنا

یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ یُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ

دے تمہارے لئے چھانٹنے والا نور، اور کفارہ فرما دے تمہاری جانب سے تمہارے گناہوں کا، اور تمہیں بخش دے۔

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۹﴾ وَ اِذْ یَمْكُرُ بِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

اور اللہ بڑے فضل والا ہے● اور جب کہ فریب دیتے رہے تم کو کافر،

لِیُثْبِتُوْكَ اَوْ یَقْتُلُوْكَ اَوْ یُخْرِجُوْكَ ؕ وَ یَمْكُرُوْنَ وَ یَمْكُرُ

تا کہ تم کو جیل میں کر دیں یا ختم کر دیں، یا ملک سے نکال دیں، اور وہ اپنا داؤں کھیلتے ہیں اور اللہ داؤں کو

اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا

توڑتا ہے۔ اور اللہ داؤں کا جواب دینے میں بہتر ہے● اور جب پڑھی گئیں ان پر ہماری آیتیں

قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ

بولے "سن لیا، اگر ہم چاہیں تو ایسا ہی کہہ لیں۔ یہ صرف

اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا

اگلوں کے قصے ہیں"● اور جب انھوں نے دعا کی "کہ خداوندا، اگر یہی

هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَیْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ

حق ہے تیرے یہاں سے، تو ہم پر برسا دے آسمان سے پتھر،

اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَ

یا دے دے ہم کو دکھ دینے والا عذاب"● اور اللہ عذاب بھیجنے والا نہیں، جب کہ تم

اَنْتَ فِیْهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾

ان میں ہو۔ اور اللہ عذاب کرنے والا نہیں، جبکہ استغفار والے استغفار کر رہے ہیں●

وَ مَا لَهُمْ اَلَّا یُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَ هُمْ یَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ

اور انھیں کوئی حق نہیں، کہ اللہ ان پر عذاب نہ فرمائے، جبکہ وہ روکتے ہیں مسجد

الْحَرَامِ وَ مَا كَانُوْۤا اَوْلِیَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِیَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ

حرام سے اور وہ اس کے اہل نہیں۔ اسکے لئے اہل، صرف اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ

لیکن ان کے زیادہ بے علم ہیں ● اور نہ تھی ان کی نماز بیت اللہ

الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

کے پاس مگر سیٹی، اور تالی۔ تو چکھو عذاب، جو

تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا

کفر کیا کرتے تھے ● بیشک جنھوں نے کفر کیا، خرچ کرتے ہیں اپنے مال کو، تاکہ روک

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ

دیں اللہ کی راہ سے۔ تو اب اس کو خرچ کرلیں، پھر ان پر

حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ

پچھتاوا کرلیں، پھر ہرا دیئے جائینگے۔ اور جنھوں نے کفر کیا، جہنم کی طرف

يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ

ہانکے جائینگے۔ تاکہ الگ کردے اللہ گندے کو ستھرے سے، اور کردے

الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ

گندے کو تلے اوپر، پھر اُس سب کا ڈھیر لگادے، پھر اُس کو جہنم میں پھینک دے۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ ع ۴ ۹ ۱۸

وہی ہیں گھاٹے میں ● کہہ دو کافروں سے، "اگر وہ باز آگئے تو بخش دیا

لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾

جائے گا ان کا جو کچھ کر گزرے تھے" اور اگر پھر بھی کفر کریں، تو اگلوں کا طریقہ گزر چکا ہے ●

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ

اور قتل کرڈالو ان کو، یہاں تک کہ نہ رہ جائے کوئی شورش اور ہوجائے دین سارا اللہ کا۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا

تو اگر وہ باز آئے، تو بے شک اللہ جو وہ کرتے ہیں اس کا دیکھنے والا ہے ● اور اگر بے رخی برتی،

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

تو جان لو کہ بے شک اللہ تمہارا مولیٰ ہے۔ کیسا اچھا مولیٰ، اور کیسا اچھا مددگار! ●